پہلی سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب دوم: ایمانیات و عبادات (الف) ایمانیات	سبق کا نام: نُبُوّت و رسالت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نُبُوّت اور رسالت کا معنٰی اور مفہوم سمجھ سکیں۔
- نُبُوّت اور رسالت کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختۂ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ ان تمام نبیوں اور رسولوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی۔ طلبہ کو نبی اور رسول کا فرق سمجھائیں۔ ان سے چند انبیائے کرام علیہم السلام کے نام پوچھیں۔

طریقۂ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 11 کھولنے کی ہدایت دیں۔
- طلبہ سے سبق کے متن ''نبوّت اور رسالت کا معنٰی و مفہوم اور ضرورت و اہمیت'' کی پڑھائی مکمل کروائیں۔ مشکل الفاظ کو دہرائیں اور ان کے معانی بتائیں۔
- تختۂ تحریر پر نبوّت اور رسالت کا مطلب نمایاں کر کے لکھیں۔ نبوّت کا مطلب ہے ''خبر دینا'' جب کہ رسالت کا مطلب ہے۔ ''پیغام پہنچانا''
- آسان الفاظ میں طلبہ کو سمجھائیں کہ نبوّت اور رسالت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام پہنچانے کے لیے خاص بندے مقرّر فرمائے، جنھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔
- تختۂ تحریر پر نبی اور رسول لکھیں اور طلبہ سے ان میں فرق پوچھیں۔

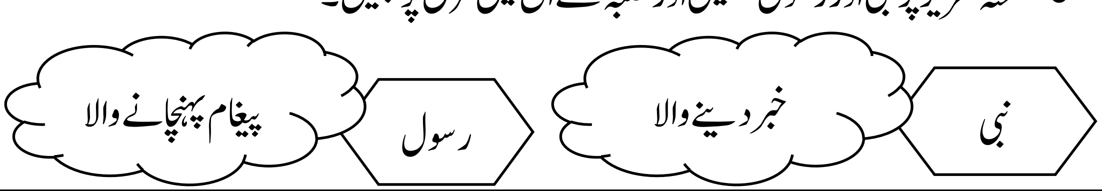

یعنی نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ رسول پر کتاب نازل ہوتی ہے لیکن نبی پر کتاب نازل نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنے سے پہلے رسول کی تعلیمات کو آگے بڑھاتا ہے۔

- طلبہ سے پوچھیں پوری کائنات کا خالق ومالک کون ہے؟ یقیناً وہ جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کا خالق ومالک ہے۔ انھیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اس نے جب انسان کو پیدا کیا تو اسے زندگی گزارنے کے لیے بہت سی نعمتوں سے بھی نوازا اور ہر چیز مہیا کی۔ ساتھ ہی ساتھ اس نے انسان کی سب سے بڑی ضرورت کا بھی خیال رکھا، یعنی ہدایت وراہ نمائی۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اس نے نبی اور رسول بھیجے۔
- اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

ترجمہ: یقیناً ہم نے ہر امّت میں ایک رسول بھیجا (اس پیغام کے ساتھ) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔ (سورۃ النحل، آیت: 36)

- طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تک تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام بھیجے جنھوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں تک پہنچایا۔ انسان کو اچھے اور بُرے میں تمیز کرنا اور نیکی اور برائی میں فرق کرنا سکھایا۔ انسان کو زندگی گزارنے کے طریقوں سے روشناس کروایا۔
- طلبہ کو بتائیں تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے انسانوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔ نیکی کا راستا دکھایا اور تمام بری عادتوں سے بچنے کی تلقین کی۔
- مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم پر فرض ہے کہ تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لائیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: بے شک ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان لائے پھر کسی شک میں نہ پڑے۔ (سورۃ الحجرات: آیت: 15)

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
دَور	دَ وْر	زمانہ
تمیز	تَ۔ میز	فرق

راہ نمائی	راہ۔ نُمائی	ہدایت
شریعت	شَ۔ ری۔ عَت	قانونِ محمدی جو قرآن مجید کے مطابق ہو۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

پڑھائے گئے سبق سے متعلق طلبہ سے سوالات پوچھیں اور جانچیں کہ طلبہ کو کس حد تک سبق کی سمجھ آ گئی ہے۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

چند مشہور انبیائے کرام علیہم السلام کے نام اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام:__________	**مضمون: اسلامیات**	**سبق: نُبُوّت و رسالت**

سوال 1: نبوّت اور رسالت سے کیا مراد ہے؟

____

____

سوال 2: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

____

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب دوم: ایمانیات و عبادات (الف) ایمانیات	سبق کا نام: نُبُوّت و رسالت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر عملی زندگی میں اُنھیں اپنا سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزماں جان کر عقیدۂ ختمِ نبوّت کو مضبوط کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں تمام نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے سچے، معصوم اور خاص بندے تھے۔ انھوں نے جو کچھ دین اور شریعت کے نام پر انسانوں تک پہنچایا وہ سب اللہ تعالیٰ کی جانب سے تھا۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: یعنی جو کچھ (حکم) رسول تمھیں دے اسے مان لو اور جس (چیز) سے منع کرے اس سے رک جاؤ۔ (سورۃ الحشر، آیت: 7)

طلبہ کو ختمِ نبوّت کے مطلب سے آگاہ کریں کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور اس بات کو دل سے تسلیم کرنا اور اس پر ایمان لانا عقیدۂ ختمِ نبوّت کہلاتا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 12 کھولنے کی ہدایت دیں۔
- سبق کا متن ”انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات“ اور ”عقیدۂ ختمِ نبوّت“ کی پڑھائی مکمل کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت و راہ نمائی کے لیے مختلف ادوار میں انبیائے کرام علیہم السلام بھیجے۔ اُن کا ہر کام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوتا تھا۔

- طلبہ کو بتائیں نبوّت کا جو سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا وہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر آکر مکمل ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

اِس بات کا دل سے تسلیم کرنا اور اس پر ایمان لانا عقیدۂ ختمِ نبوّت کہلاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نبوّت کا سلسلہ ختم کر دیا۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

رسالت اور نبوّت کا سلسلہ ختم ہو گیا لٰہذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی۔

(جامع ترمذی: ۲۲۷۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میری اور دوسرے نبیوں کی مثال اس محل کی سی ہے جس کی عمارت اور دیواریں عمدہ ہوں لیکن دیوار میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی ہو لوگ اس کے گرد اس کی خوب صورتی کو دیکھتے ہیں لیکن ایک اینٹ کی جگہ خالی رہنے پر حیران ہیں اس اینٹ کا بھرنے والا میں ہوں میرے اوپر عمارت پوری کی گئی اور رسولوں کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

- طلبہ کو بتائیں کہ ان احادیث سے یہ ثابت ہو گیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زبانِ حق سے اپنی ختمِ نبوّت کا واضح الفاظ میں اعلان فرمادیا۔ اب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد جو بھی نبوّت کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا اور کذّاب ہو گا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: آئندہ میری اُمّت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں ہر ایک اپنے متعلق گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں سب نبیوں کے آخر میں آیا ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (جامع ترمذی)

- طلبہ کو بتائیں ختمِ نبوّت امتِ مسلمہ کا اجتماعی عقیدہ ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید پہلی تمام تعلیمات کو منسوخ کرتی اور آئندہ آنے والے تمام معاملات کی راہ نمائی کرنے والی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رسولِ برحق کے ساتھ آخری نبی ماننا ہمارے ایمان کی تکمیل ہے۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
عقیدہ	عَ۔قی۔دَہ	ایمان
تسلیم	تَس۔لیم	قبول کرنا
برحق	بَر۔حق	صحیح
کذّاب	کذ۔ذاب	نہایت جھوٹا

اعادہ: 2منٹ

پڑھایا گیا سبق دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق کے جزو (2) کے دونوں سوالات طلبہ سے کاپی پر حل کروائیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

عقیدۂ ختمِ نبوّت سے متعلق ایک قرآنی آیت مع ترجمہ کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ____________	مضمون: اسلامیات	سبق: نُبوّت و رسالت

سوال 1: انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات تحریر کریں۔

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

سبقی منصوبہ بندی: 3	مضمون: اسلامیات	جماعت: سوم	پہلی سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 3	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: نُبوّت ورسالت	باب دوم: ایمانیات وعبادات (الف) ایمانیات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی زندگی کو پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت وسنّت کے مطابق ڈھال سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے آخری نبی بنا کر اس دنیا میں بھیجا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو آخری نبی اور رسول ماننا ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی پوری زندگی ہمارے لیے کامل نمونہ ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام کی تعلیمات کو مکمل کر دیا۔ اس لیے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات کی اطاعت اور پیروی ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 12 کھولنے کی ہدایت دیں۔
- سبق کے متن سیرتُ النّبی (صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی پڑھائی کروائیں۔ اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو سیرتُ النّبی سے روشناس کروائیں۔ انھیں بتائیں کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ذات مبارک ہی وہ ہستی ہے جن کے آنے سے عرب کے گھٹا ٹوپ اندھیرے ختم ہو گئے اور امن وسکون کا پیغام عرب سے نکل کر پوری کائنات میں پھیل گیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت نہ صرف عرب بلکہ پوری کائنات کے لیے نمونہ بن گئی۔

- طلبہ کو بتائیں کہ پہلے انبیائے کرام علیہم السلام کی تعلیمات کسی مخصوص علاقے یا قوم کے لیے تھیں جب کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات قیامت تک دنیا کے تمام لوگوں کے لیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کہہ دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔ (سورۃ الاعراف: آیت، 158)

- طلبہ کو بتائیں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کامل انسان کہلائے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذات مبارک بچوں، عورتوں، بوڑھوں، جانوروں حتیٰ کہ نباتات کے لیے بھی کامل نمونہ ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اخلاق کے بلند درجے پر فائز کیا۔
- طلبہ کو بتائیں یہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ہی ذات ہے جنھوں نے عورت کو وہ مقام دیا کہ جنّت کو ماں کے قدموں میں رکھ دیا گیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت ہر طبقے کے بچے کے لیے عام تھی۔ جس کی مثال بے شمار واقعات سے ملتی ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم عید کی نماز پڑھ کر واپس آرہے تھے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا جو مایوسی کی حالت میں بیٹھا تھا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اسے اپنے ساتھ گھر لے آئے اس کے ساتھ حسنِ سلوک کیا اور اس کے سر پر رحمت وشفقت کا ہاتھ رکھا۔
- اسی طرح ایک مرتبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نظر ایک اونٹ پر پڑی جو بے حد کمزور تھا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اس کے مالک سے کہا دیکھو تمھارا اونٹ مجھ سے شکایت کر رہا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں یہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت کا بلند معیار ہی تھا کہ جانور نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی طرف دیکھا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نہ صرف اس کے لیے چارے کا انتظام کروایا بلکہ اس کے مالک کو بھی نصیحت کی کہ اس کا خیال رکھا کرو۔
- طلبہ کو بتائیں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔
- انھیں بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات کی اطاعت ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے کیونکہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات دراصل اللہ تعالیٰ کے احکامات ہیں۔

اسی لیے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ (سورۃ النسآء آیت: 59)

- طلبہ کو تاکید کریں کہ موجودہ دور میں کامیابی کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ پر چلنا ضروری ہے کیونکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت اور پیروی میں ہی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
اطاعت	اِ۔طا۔عَت	فرماں برداری
پَیروی	پَے۔رَ۔وی	کسی کے قدم بقدم چلنا
نمونہ	نَ۔مو۔نہ	مِثل

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق کے جزو 2 کا سوال 2 طلبہ سے کاپی پر حل کروائیں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اساتذہ کرام طلبہ سے پوچھیں ”کیا آپ سیرتُ النّبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟“

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سبق: نبوّت و رسالت	مضمون: اسلامیات	نام: ____________

سوال 1: سیرتُ النّبی ﷺ سے متعلق کوئی واقعہ تحریر کریں۔

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____